کیمیائی کھادوں کا استعمال

:اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے نائٹروجن 45 کلوگرام، فاسفورس 35 کلوگرام اور پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ زمین میں ڈالنا ضروری ہے۔ بوائی کے وقت ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ایک بوری پوٹاش اور ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ ڈالی جاتی ہے۔ پودوں کی منتقلی کے ایک ماہ بعد پودوں کو مٹی چڑھا کر ایک بوری یوریا ڈال دیں۔ بند گوبھی کے پھول (گولے) بننے شروع ہونے پر ایک بوری یوریا استعمال کریں۔

گوڈی

فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنے اور بہتر پیداوار کیلئے مناسب وقت پر دو دفعہ گوڈی کریں۔

گوڈی کرتے وقت پودوں پر مٹی لگاتے جائیں۔

آبپاشی

پہلی آبپاشی چار دن کے وقفہ سے کریں۔ اس کے بعد ہفتہ وار پانی لگائیں جب فصل کی بڑھوتری بہتر ہو جائے تو پانی کا وقفہ 10 تا 14 دن کر دیں۔

برداشت

جب پھول مناسب سائز کے ہو جائیں تو انہیں برداشت کر لیں اور ہر تیسرے روز فصل کا معائنہ کرتے رہیں تا کہ تیار شدہ پھول وقت پر برداشت کیے جاسکیں۔

یکم تا 15 جولائی 2025

کپاس

- سفید مکھی کے مؤثر کنٹرول کے لئے سفارشات
  - بوائی کے 60 دن تک زرعی زہروں کا سپرے نہ کریں
  - کھیت میں پیلے چپکنے والے پھندے بحساب 10 فی ایکڑ استعمال کریں اور ان پر لگی گوند کو 15 دن کے وقفے سے تبدیل کریں
  - حیاتیاتی کنٹرول کے لئے کرائیسوپرلا 20 کارڈ فی ایکڑ لگائیں
  - اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو زرعی ماہرین کے مشورے سے زرعی زہروں کا سپرے کریں
- گُلابی سُنڈی کے حملہ کا مشاہدے کرنے کے لیے ایک جنسی پھندا فی 15 ایکڑ لگائیں تا کہ گلابی سنڈی کے حملہ کا بروقت پتا لگ سکے اور اگیتی کپاس پر گلابی سنڈی کے حملہ کی صورت میں کھیت میں موجود مدہانی نما پھولوں کو تلف کیا جائے
- سپرے کرنے کا طریقہ کار: ہاتھ سے چلنے والی/ ہینڈ سپریئر: فصل پر ایک وقت میں صرف ایک ہی قطار میں سپرے کیا جائے۔ سپرے ہوا کے مخالف سمت میں نہ کیا جائے۔ سپرے کرتے وقت لانس کو اِدھر اُدھر نہ ہلایا جائے۔ لانس کے ساتھ مناسب ہالوکون نوزل اور سی ایف والوز استعمال کیے جائیں۔ جڑی بوٹی مار سپرے کرنے کے لیے فلیٹ فین/ فلڈ جٹ (ٹی جٹ) شیلڈ والی نوزل کا استعمال کیا جائے۔ سپرے کے بعد مشین کو لازماً صاف پانی سے دھولیں۔ کرم

کش زہروں کے استعمال کے لیے ہالوکون نوزلز استعمال کی جائیں۔ بوم سپریئر: بوم کی اُونچائی کپاس کے پودے سے 1 تا 1.5 فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔ متوازن رہنے والی بوم کا استعمال کیا جائے۔ بوم کے سروں پر اضافی نوزل کا استعمال نہ کریں۔ ایک ہی قسم کی نوزل استعمال کی جائے تا کہ سپرے کا یکساں اخراج ہو

دھان

- چاول کی اچھی پیداوار کے لیے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 تا 15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں جبکہ پانی کی کمی کی صورت میں کدو کرنے کے لیے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے اور پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم 3 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور کدو کریں
- دھان کی بہترین پیداوار کے حصول کے لیے زمین کو اچھی طرح ہموار اور تیار کریں۔ پودوں کی فی ایکڑ تعداد 160000 رکھیں یعنی پودوں اور لائینوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھتے ہوئے 80000 سوراخوں میں فی سوراخ 2 پودے لگائیں
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں موٹی اقسام کے لیے 32, 40, 69 جبکہ باسمتی/ فائن اقسام کے لیے 25, 35, 55 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ فاسفورس و پوٹاش کی پوری اور نائٹرجنی کھاد کی 1/3 مقدار زمین کی تیاری یعنی کدو کرتے وقت آخری سہاگہ کے نیچے ڈال دیں۔ اگر زمین کی تیاری کے وقت فاسفورس و پوٹاش کی کھاد نا ڈالی جا سکے تو پنیری کی منتقلی کے ہفتہ یا 10 دن بعد بھی ڈالی جا سکتی ہے۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد کا استعمال دو اقساط میں 20 اگست تک مکمل کریں
- مشینی کاشت کے لیے دھان کی پنیری ٹرے میں کاشت کریں اور اسکے لیے تصدیق شدہ بیماریوں سے پاک اور پھپھوندی کش زہر لگا ہوا بیج لیں

لاب کی منتقلی شروع کرنے سے پہلے ٹرانسپلانٹر کو اچھی طرح چیک کریں

- لاب کی منتقلی کے لیے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بہت ضروری ہے بہتر ہے کہ بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار کر لیں

کماد

- بہاریہ کاشتہ فصل کو نائٹروجن کھاد کی آخری قسط مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں
- کماد کے گڑووٗں کے تدارک کیلئے زرعی توسیعی کارکن کے مشورہ سے دانے دار زہروں کا استعمال کر کے کھیت کو پانی لگا دیں
- فصل کو 10 تا 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں نیز فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں
- بیماری کا حملہ ہونے کی صورت میں زہروں کا استعمال زرعی توسیعی کارکن اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں
- پانی کی کمی کی صورت میں ایک کھیلی چھوڑ کر آبپاشی کریں اور اگلے پانی پر صرف چھوڑی ہوئی کھیلیوں کو پانی لگائیں

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، نیاب پرل، ٹی ایس-3، نیاب تل 2016، نیاب میلینیم، انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک کنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں
- انمول تل، ٹی ایچ-6، ٹی ایس-3، ٹی ایس-5 اور بلیک کنگ کو 15 جون، نیاب پرل کو 31 جولائی، نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب میلینیم کو 15 جون سے 31 جولائی تک کاشت

کریں۔ بارانی علاقوں میں مئی میں بارش کے بعد اچھے تر وتر میں تل کی کاشت کی جائے تا کہ اچھا اگاؤ ہو سکے۔ جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔ (موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جا سکتی ہے۔)

- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں
- جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلوپرڈ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری لیس او پی/ ایم او پی ڈالیں

بارانی علاقوں میں مون سون بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا

- پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آبپاشی علاقہ جات ہوں یا بارانی، پانی کے بغیر کاشتکاری کا تصور ہی بعید از قیاس ہے۔ خصوصاً بارانی علاقوں میں فصلوں کی کاشت کا تمام تر دارومدار بارانِ رحمت کے نزول پر ہے لہٰذا موسمی پیشن گوئی کو مدنظر رکھیں۔ بارانی علاقوں میں فصلات کی کامیاب کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا اور صحیح طریقہ سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ سالانہ بارشوں کا دو تہائی حصہ موسم گرما میں ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔ لہٰذا بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ڈھلوان کی مخالف سمت گہرا ہل چلائیں۔ کھیتوں کو ہموار رکھیں، وٹ بندی مضبوط کریں اور کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ دیسی کھاد یا سبز کھاد کا استعمال بڑھائیں جس سے وتر زیادہ دیر تک محفوظ رہتا ہے

باغات (ترشاوہ پھل)

- اس وقت مون سون کی وجہ سے کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ متوقع ہوتا ہے اس لیے پھپھوندی کُش اور کیڑے مار زہروں کا انتظام کریں
- ترشاوہ باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں اور زیادہ جمع ہونے کی صورت میں پانی کے نکاس کا بندوبست کریں
- بارش میں سٹرس کینکر/ سکیب/ میلانوز پھیلنے کا خدشہ ہے۔ پیشن گوئی کے مطابق بارش سے پہلے اور بعد از بارش بورڈ مکسچر/ کاپر والی پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں
- میٹھے کی فروخت کا بندوبست کریں
- جنتر، گوار، دالیں وغیرہ بطور سبز کھاد استعمال کریں
- پچھلے چند سالوں کی طرح اس سال بھی سٹرس سیلا کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے۔ کنٹرول کے لیے ماہرین سے رابطہ کریں
- نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط کے لیے کھاد کا بندوبست کریں تا کہ بروقت کھاد دی جا سکے
- فروٹ فلائی کے انسداد کے لیے لگائے گئے پھندوں میں 15 دن کے وقفہ سے دوائی والے روئی کے تونبے بدلتے رہیں
- پیوندکاری کا عمل شروع کریں

آم

- آم کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں اور بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں
- گرے ہوئے گلے سڑے پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں دباتے رہیں
- پھل اتارنے کا عمل مکمل ہونے تک پھل کی مکھی کے انسداد کی تدابیر جاری رکھیں
- شاخ تراشی کے آلات کا جائزہ لیں اور ان کو تیار کریں
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں
- اگیتی اقسام کی برداشت کے بعد کھاد دینے کا عمل شروع کریں